سوال

(42) کیا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا خواب سچا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عن سلمی قالت دخلت علی ام سلمة وہی تبکی فقلت ماتبلیلک قالت رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فی المنام وعلی راسہ ولحیتہ التراب فقلت مالک یا رسول اللہ قال شہدت قتل الحسین انفا (رواہ الترمذی) یہ حدیث روایتہ اورروایتہ کسی ہے کیا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا خواب سچا ہے فقط،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث روایتہ سخت ضعیف وناقابل اعتبار بلکہ مردود ہے کیونکہ سلمی البکریہ مجہول الذات والحال ہیں اور مجہول العین کی روایت بالاتفاق غیر مقبول ہے اور اگر بالفرض قابل التفات ہوبھی توحدیث من رانی فی المنام فقدرانی اوفقدرانی الحق کی روسے اگرچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی ہی صورت مثالی دیکھی تھی لیکن چونکہ یہ محض ایک خواب ہے اسلئے اس سے کوئی حکم ثابت نہیں ہوسکتا اورنہ کسی مسئلہ پر استدلال کیا جاسکتا ہے، لان ما اخبرنا بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم ہورویة ولم یخبرنا بانہ یقول لاوائی ویکلمہ ایضالاندعی انہ قالہ فی الواقع ولانہ خاطبہ ولانہ امقل من مکانہ ولانہ ولانہ احاط علمہ الشریف بذلک التبتہ وانما اللہ اراہ ایاہ لحکمة علمہا فما ثبت عنہ یقظة لایترک بمارای مناماوایضاالمنائم لیس علی یقین من کلامہ ولامن کلام تلک الصورة المرئیة ولیست تلک صورة بصہ یتبل رویا حلمیة واکثرالناس لایعرفون حقیقتہا ولایوخذبہاوایضا یشترط فیالاستدلال بدان یکون الرادی ضابطا عندالسماع والنوم لیس حال الضبط پس اس حدیث سے سالانہ اظہاررنج وغم اورحزن وملال پراستدلال انتہائی جہالت ہے (محدث دہلی جلد نمبر ٣)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 91

محدث فتویٰ